8

# بہادر روپا

4431CH08

اسکول میں ایک نئی لڑکی نے داخلہ لیا۔ ٹیچر نے کلاس میں اس کا تعارف کرایا۔ ”یہ روپا ہے، یہ اسی کلاس میں پڑھے گی۔“ پھر وہ روپا سے بولیں، روپا تمھاری ہم جماعت تمھیں بتادیں گی کہ وہ کون کون سے سبق پڑھ چکی ہیں۔ کوئی مشکل آنے پر وہ تمھاری مدد بھی کریں گی۔

روپا بہت خوب صورت تھی۔ وہ بولتی بہت کم تھی۔ اس کی ہم جماعت لڑکیاں اس سے دوستی کرنا چاہتی تھیں لیکن وہ ان سے دور دور ہی رہتی۔ لڑکیوں نے بھی دو تین دن تو اس سے بات کرنے کی کوشش کی پھر اپنی اپنی سہیلیوں میں مست ہوگئیں۔ انھیں لگا کہ روپا بہت مغرور لڑکی ہے۔ وہ کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

ایک دن اسکول میں پِکنک کا پروگرام بنا۔سب نے سوچا روپا نہیں جائے گی لیکن پِکنک کے دن روپا ہی سب سے پہلے اسکول کے گیٹ پر کھڑی تھی۔

پِکنک کی جگہ تھی ایک چھوٹی سی جھیل کا کنارہ ۔ اونچے اونچے درختوں سے گھری یہ جگہ پِکنک کے لیے بہت اچھی تھی۔ جھیل کے چاروں طرف پھولوں کی کیاریاں تھیں۔جنگلی پھولوں کی بھی کوئی کمی نہ تھی۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے اونچی نیچی سطح پر پھیلے رنگ برنگے پھول اور بیلیں جھیل کی خوب صورتی کو دوبالا کر رہی تھیں۔

لڑکیوں کے وہاں پہنچتے ہی ان کی ہنسی اور قہقہے سے ماحول گونجنے لگا۔ سبھی اِدھر اُدھر دوڑ کر اپنے لیے اچھے سے اچھا مقام تلاش کرنے لگیں۔ ٹیچر نے ایک خوب صورت جگہ دیکھ کر دریاں بچھوا دیں۔ کچھ لڑکیاں وہیں بیٹھ کر ہنسی مذاق کرنے لگیں۔ کچھ اِدھر اُدھر گھوم کر قدرت کے خوب صورت نظارے سے لطف اندوز ہونے لگیں۔

روپا آج بھی اکیلی تھی۔ وہ اپنی ہم جماعت لڑکیوں سے الگ گھوم رہی تھی۔ وہ خوب صورت پھولوں کو دیکھتی، ان کی طرف ہاتھ بڑھاتی اور بڑھا ہوا ہاتھ پھولوں کو چھو کر پیچھے آجاتا۔ وہ پھولوں کی کیاریوں سے ہوتی ہوئی بیلوں کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔

روپا دل ہی دل میں اس جگہ کی خوب صورتی کی تعریف کر رہی تھی۔ اچانک دھپ کی آواز ہوئی اور ایک چیخ گونج گئی۔ روپا اُٹھ کر تیزی سے آواز کی طرف دوڑی۔ جھیل کے ایک کنارے پر اسے سفید کپڑا سا دکھائی دیا۔ وہ اُدھر ہی دوڑنے لگی۔ پاس پہنچتے ہی اسے 'بچاؤ، بچاؤ' کی آواز سنائی دی۔ اس نے دیکھا کہ اس کی ہم جماعت شانتی جھیل میں گِر پڑی ہے۔

حقیقت میں جھیل کے اس جگہ پر پانی کم اور کیچڑ زیادہ تھی۔ ایک طرح سے جھیل کا وہ حصّہ دلدل بنا ہوا تھا اور لوگ اس طرف بہت کم جاتے تھے۔ روپا نے زور سے آواز

لگائی 'بچاؤ، بچاؤ' اس نے شانتی سے کہا تم اطمینان سے کھڑی رہو۔ ابھی میں کسی کو بلا کر لاتی ہوں لیکن شانتی ہاتھ پاؤں پٹک رہی تھی اور کیچڑ میں بھی دھنستی چلی جا رہی تھی۔ روپا نے ایک لمحہ کچھ سوچا اور اپنے تھیلے میں سے پھل کاٹنے کا چاقو لے کر پاس کی بیلوں کو جلدی جلدی کاٹنے لگی۔ جیسے ہی بیلیں کٹیں اس نے اسے زور سے شانتی کی طرف پھینکا اور چلّائی

''اِسے پکڑ لو شانتی! اسے دونوں ہاتھوں سے کس کر پکڑ لو۔''

شانتی نے بیل پکڑ لی اور وہ کیچڑ میں پاؤں مارنے لگی۔ روپا نے کہا: ''اسے پکڑے رہو، پاؤں مت مارو، میں تمھیں دھیرے دھیرے اپنی طرف کھینچوں گی۔'' روپا بیل کو اپنی طرف کھینچنے لگی، اس کے ہاتھ جگہ جگہ سے کٹ رہے تھے۔ اس کا کُرتا بھی پھٹ گیا تھا لیکن اس نے کسی بات کی پروا نہ کی۔ شانتی کو باہر لانا کوئی آسان کام نہ تھا لیکن روپا نے ہمّت نہیں ہاری اور دھیرے دھیرے اسے کھینچتی رہی۔ شانتی کو اب اپنے بچنے کی

© NCERT not to be republished

امید ہوگئی۔ وہ اطمینان سے بیل کو پکڑے رہی اور آگے آگے گھسٹتی گئی۔ بیچ بیچ میں روپا 'بچاؤ، بچاؤ' بھی چلاتی رہی۔

لوگوں نے 'بچاؤ، بچاؤ' کی آواز سنی تو وہ اُدھر دوڑے۔ روپا بہت تھک چکی تھی، اس کے جسم سے پسینہ بہہ رہا تھا۔ اس کا منھ لال ہو رہا تھا لیکن وہ بیل کو کھینچے جا رہی تھی۔ اسی وقت ٹیچر اور جھیل کا ایک چوکیدار وہاں پہنچ گئے۔ انھوں نے روپا کے ہاتھوں سے بیل لے لی اور شانتی کو کھینچنے لگے۔ شانتی کیچڑ سے نکل آئی اور گھسٹتی ہوئی سوکھی زمین پر آ پڑی۔ روپا بے ہوش ہوگئی تھی۔ اتنے میں دیگر لڑکیاں بھی وہاں پہنچ گئیں۔

روپا کے منھ پر پانی کے چھینٹے مارے گئے۔ وہ ہوش میں آ گئی۔ شانتی کا جسم کیچڑ سے لت پت تھا۔ اسے بھی کئی کھروچیں لگی تھیں لیکن وہ ہوش میں تھی۔ شانتی

سب کو پوری بات بتا رہی تھی اور سبھی لڑکیاں روپا کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہی تھیں۔

ٹیچر نے روپا کی پیٹھ تھپتھپائی اور شانتی نے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: ”آج تم نہ ہوتی تو میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی۔ ہم تمھیں مغرور سمجھتے تھے پر تم تو سچّی دوست نکلی۔“

روپا نے شرماتے ہوئے کہا: ”نہیں نہیں ایسا نہیں ہے۔ مجھے کسی سے بات کرتے وقت جھجھک ہوتی ہے۔“ تبھی ایک لڑکی بول اُٹھی: ”ہاں اب ہم تمھیں مغرور نہیں شرمیلی کہا کریں گے۔“

سبھی لڑکیاں قہقہہ لگا کر ہنسنے لگیں اور فضا پھر سے خوش گوار ہو گئی۔

## مشق

### پڑھیے اور سمجھیے

تعارف ⇦ جان پہچان

ہم جماعت ⇦ ایک ہی کلاس میں پڑھنے والے

© NCERT not to be republished

مست ہونا ⇦ خوشی میں ڈوب جانا

مغرور ⇦ گھمنڈی

پِکنک ⇦ کسی سیاحتی مقام کی سیر

جھیل ⇦ بڑا تالاب

دوبالا ⇦ دوگنا، بڑھ چڑھ کر

قہقہہ مارنا ⇦ زور زور سے ہنسنا

دلدل ⇦ وہ زمین جو پانی کے اثر سے اتنی نرم اور لیس دار ہو کہ پاؤں دھنستا چلا جائے

پروا ⇦ خیال، دھیان

چوکیدار ⇦ وہ شخص جسے حفاظت کے لیے رکھا جائے

کھروچیں ⇦ زخم (کھروچ کی جمع)

لت پت ⇦ سنا ہوا، آلودہ

© NCERT not to be republished

## سوچیے اور بتائیے

1. ٹیچر نے کلاس روم میں روپا کا تعارف کیوں کرایا؟

2. پکنک کے دوران شانتی کے ساتھ کیا حادثہ پیش آیا؟

3. روپا نے شانتی کو کس طرح بچایا؟

4. جھیل کے آس پاس کیسا ماحول تھا؟

5. روپا کی بہادری دیکھ کر ہم جماعت لڑکیوں نے اس سے کیا کہا؟

## دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے

| الفاظ | نیا | مشکل | ہنسنا | اچھا | امید | زمین |
|---|---|---|---|---|---|---|
| متضاد | پرانا | | | | | |

© NCERT not to be republished

## دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

تعارف _____

جھیل _____

قدرت _____

حقیقت _____

حسرت _____

## دیے گئے الفاظ کے ہم معنی ہندی یا اپنی زبان میں لکھیے

| اردو | مغرور | تعارف | ہم جماعت | مدد | درخت | خوب صورت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہندی/مادری | گھمنڈی | | | | | |

## درست املا کی نشان دہی کیجیے اور سامنے لکھیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| زمین | ظمین | ذمین | _____ |
| لڈکی | لڑقی | لڑکی | _____ |
| دوسط | دوست | دوصت | _____ |

© NCERT not to be republished

شفید　　صفید　　سفید　　_____

لحہ　　لمہہ　　لحا　　_____

## بے جوڑ لفظ کی نشان دہی کر کے اس پر دائرہ بنائیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| استاد | معلّم | پھول | مدرس |
| جھیل | بیل | کیاری | پھول |
| دلدل | سمندر | کیچڑ | مٹی |
| جھیل | دریا | سمندر | درخت |
| جنگل | ہنسی | قہقہہ | مسکراہٹ |

## خالی جگہوں کو مناسب حرف ربط سے بھریے

کی　کو　نے　سے　کا

- شانتی اپنی ہم جماعت لڑکیوں _____ الگ گھوم رہی تھی۔

© NCERT not to be republished

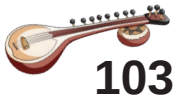

- روپا اُٹھ کر آواز _____ طرف دوڑی۔
- جھیل _____ ایک چوکیدار وہاں پہنچ گیا۔
- ٹیچر _____ کلاس میں روپا کا تعارف کرایا۔
- آج سے ہم آپ _____ شرمیلی کہا کریں گے۔

## کیجیے

- پکنک کے دوران آپ کو کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے

_____

_____

_____

_____

- کیا آپ کو لگتا ہے کہ روپا نے شانتی کو بچانے کے لیے صحیح قدم اٹھایا، اگر آپ روپا کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

_____

_____

© NCERT not to be republished

## جھیل کے منظر کی تصویر میں رنگ بھریے

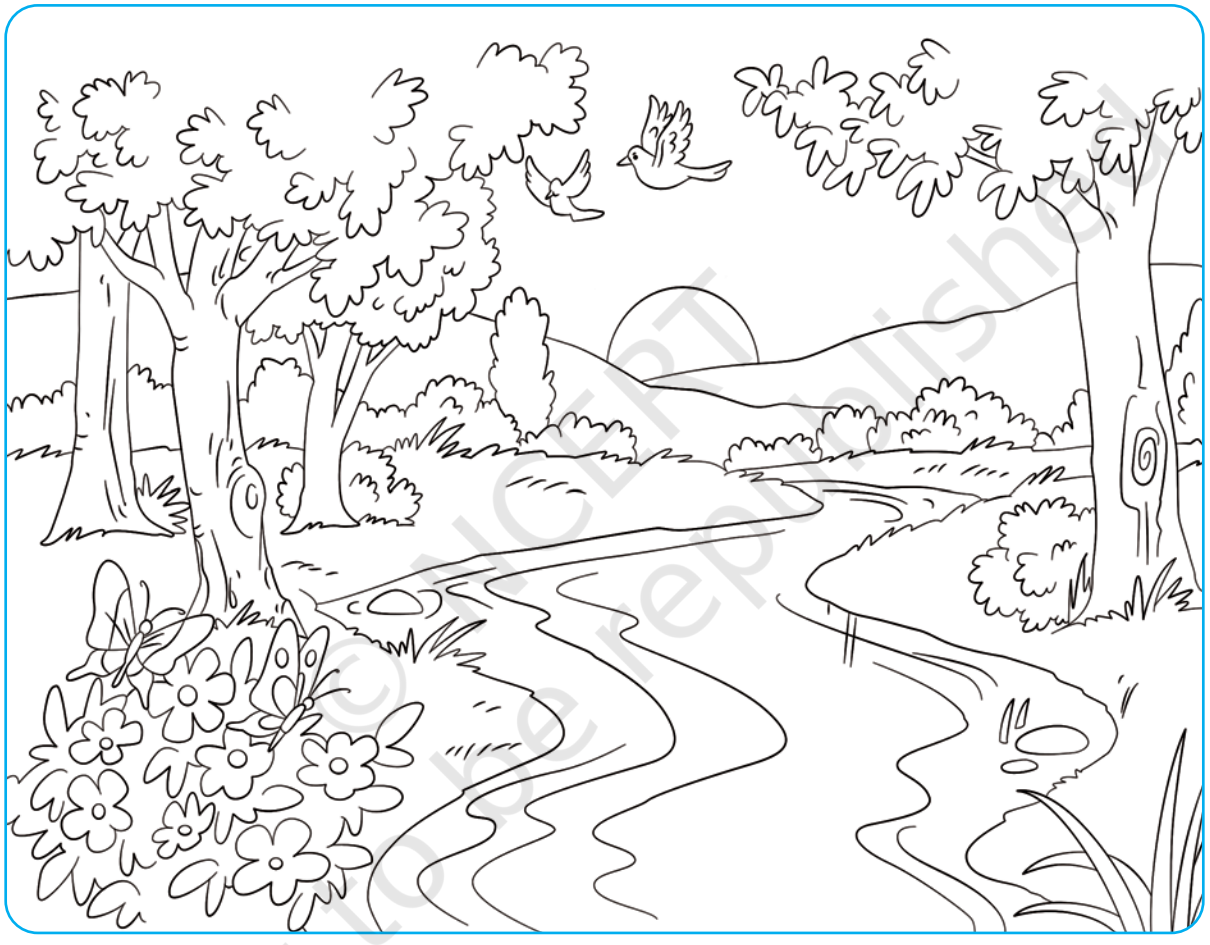

© NCERT not to be republished

**اساتذہ کے لیے**

**ہدایات**

- کلاس کے بچّوں سے ان کی سیر یا پکنک کی روداد بیان کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔
- طلبا سے ان کی بہادری کے کارنامے سنے جاسکتے ہیں۔
- بچّوں کو آس پاس کے کسی خاص مقام کی سیر پر لے جایا جاسکتا ہے۔

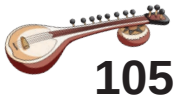

## روپا کو گھر سے اسکول تک پہنچانے میں مدد کیجیے

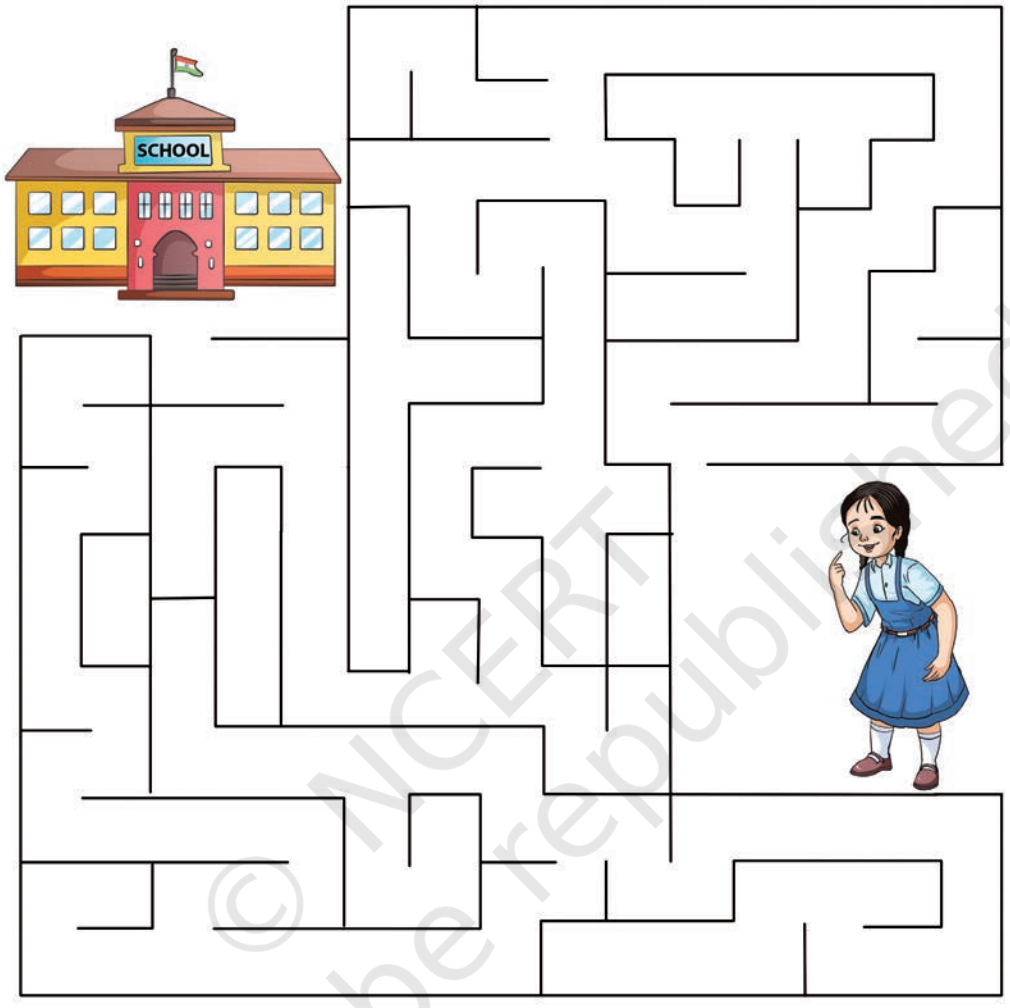

### پہیلی

ہری ہری پانی میں گھولی

لال رنگ جب مٹّھی کھولی

© NCERT not to be republished